نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲؍ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ بمعہ محصول

نمبر ۴۳ - جلد ۱ | لودیانہ ۲۳ - اکتوبر ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

شائستگی اطوار

شائستگی اطوار اور حفظ مراتب کے بعض درجے ایسے ضروری الحصول ہیں کہ وہ امی اور جاہل کو بھی اگر انکو حاصل ہوں تو واجب التعظیم بنانے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں اور برخلاف اسکے نشست و برخاست کے بعض ذمیمہ اطوار ایسے واجب الترک ہیں کہ اگر متروک نہوں تو نیز بیش بہا یا ذاتی جوہر والوں کو دنیا کی نظر میں ذلیل اور بیوقعت بنا دیتے ہیں۔ خرمستی بیہودہ درائی بے موقع ہنسی اور انکے بار بار اور بلند نعرے استہزا شرارت بیموقع اختلاط خاندانی عزت و قدر اور علم و ہنر دونو کو یک لخت خاک میں ملا دیتے ہیں۔ یہہ باتیں انسان کو خوش مسخرہ بناتی ہیں اور خوش مسخرہ یا ٹھٹھول کبھی معزز متصور نہیں ہو سکتا۔ بے امتیاز اختلاط آپ سے بڑوں کو رنجیدہ کرتا ہے اور اُن کی نظر سے گرنے کا باعث ہوتا ہے آپ سے چھوٹوں کے دلوں میں مساوات کا ناجائز حوصلہ پیدا کر کے تمہارے لئے ایک بھارے رنج کا سبب بنجاتا ہے اور سادہ دلوں کے دلوں میں فرق ڈالکر اُنکی نظر میں تمکو بے اعتبار بنا دیتا ہے۔ ٹھٹھول آدمی کا بھانڈ سے قریب قریب رشتہ ہے گو دونو ظرافت سے ایک ذرہ بھی تعلق نہیں رکھتے۔ جس آدمی کے بالستثنا اسکے ذاتی سلیقہ یا اخلاقی جوہر کے کسی خاص چیز کی ضرورت کے واسطے محفل میں درکار ہوتی ہے تو صرف اُسی خاص ہنر میں اسکی پرواہ ہے اور بس خواہ اُنکی اور لیاقتیں کیسی ہی ہوں۔ مطرب کو جلسے میں اسواسطے بلاتے ہیں کہ وہ بہت تحفہ گاتا ہے رقاص یا رقاصہ کو اسواسطے کہ انکا رقص دلوں کو بھاتا ہے قوال یا بھانڈ اسواسطے کہ وہ تازہ تازہ نقلوں یا لطیفوں سے غم غلط کرتا اور خوب ہنساتا ہے۔ اور کبھی کبھی کسی کھلاڑی کو اسواسطے کہ وہ شطرنج گنجفہ وغیرہ میں سبکو مات کر دکھاتا ہے۔ علی ہذا القیاس مگر یاد رہے کہ یہہ اعزاز جو محفل میں انکو ملتا ہے محض رسوائی کا اعزاز ہے اور یہہ فضیلت انکی محض بدنامی کی فضیلت وہ نہ سچی عزت اور سچی قدر سے صدہا کوس دور۔ رہت بہت کے وہ طریق جنکی تعریفیں ہنسنا یا عقل دی رہی ہے نہ صرف بیجا مغروری سے ایسے متبائن ہیں جیسے جوانمردی شیخی سے ہے یا ظرافت استہزا سے بلکہ مطلق تناقض کیونکہ انسان کے رسوا اور ذلیل کرنے میں شیخی سے بڑھکر اور کوئی چیز نہیں۔ شیخی باز کے جھوٹھے دعوے کا اثر بجز استہزا اور حقارت کے اور کچھ نہیں ہوتا مثلاً جو دکاندار مغروری کے رو سے چیز کی حیثیت سے بڑھکر دام بتلاتا ہے تو ہم مضحکہ اور تحقیر سے اُسی قدر گھٹا دیتے ہیں حالانکہ اُس آدمی سے جو ٹھیک ٹھیک اور جائز دام بتلاتا ہے کبھی کوئی رگڑا جھگڑا نہیں کرتا۔ کمینی خوشامد اور بے تشخیص استرضا انسان کو ایسا ہی ذلیل کرتی ہے جیسا بے تشخیص معارضہ اور بیفائدہ بحث کیا خفقان حفظ مراتب کیواسطے اپنی رائے کا سود یانہ اظہار اور غیروں کا واجبی استرضا کافی نہیں ہے حالانکہ مبتذل کلمات ناشائستہ انداز اور بے سلیقہ حرکات نہ صرف کمینا پن کی علامات ہیں بلکہ انسان کی پست خیالی یا جی تعلیم اور کمینی صحبت کا اظہار چھوٹی چھوٹی چیزوں کے خیال میں ہو جانا بھی داخل کمینگی ہے کیونکہ اگر غور سے دیکھا جاوے تو ایسے آدمی کے خیالات وسیع نہیں ہو سکتے اور وہ بڑے بڑے امورات کے سمجھنے کے ناقابل ہو جاتا ہے صورت اور حرکات کی بیہودگی سنجیدگی گو ظرافت اور جائز خوشطبعی بھی شامل کیوں نہو انسان کو کسی درجہ تک سنجیدہ بنا دیتی ہے ذکر بیہودہ کا ہر وقت بنا ٹھٹھنا و اور جسم کی جھوٹھی چالاکی کیونکہ وہ بیجا بے سنجیدگی کے اور ہلکاپن کے مضبوط علامتیں ہیں۔ دیکھو جو شخص کسی کام کرنے میں گھبرا جاتا ہے گویا جتلاتا ہے کہ وہ کام میرے حوصلہ سے باہر ہے اضطراب اور سرعت دو الفاظ ہیں اور دونوں کا فرق عیاں لیس عیاں راچہ بیاں۔ صرف میں نے بعض اُن چیزوں کا بیان کیا ہے جو چال چلن کو دنیا کی نظر میں حقیر اور ذلیل بنا سکتی یا بنا دیتی ہیں گو وہ چال چلن اور صورتوں میں کافی اچھی ہوں مگر اُن چیزوں کا تذکرہ نہیں کیا جو اخلاقی چال چلن کی معتبر ہیں کیونکہ وہ اظہر من الشمس ہیں۔ ایک آدمی جس سے کبھی عیوب یا جرائم سرزد ہو چکے ہوں وہ معصومیت کا دعوی نہیں کر سکتا مثل اُس شخص کی جو اچھی طرح لکد کوب ہو اور پھر مقابل ہو نیکی جرات کیونکر کریگا۔ تا ہم ظاہر شائستگی

اور اوضاع واطوار کی سنجیدگی ایسے آدمی کو ذلیل ہونے سے کچھہ دیر تک بچا سکتی ہے جسکا بصورت دیگر پہنچنا محال ہو پس سلیقہ داتی کا یہی نتیجہ ہے گو وہ ظاہرا یا مستعار ہی کیوں نہو +

اخبارات ملکی وولایتی

تہذیب - باشندگان بنگلور اپنے طالبعلموں کے واسطے سرکاری مفت تعلیم پسند نہیں کرتے - وہ انکے مدرس زمانہ حال کی صورت دیکھہ کر بالاتفاق اس قابل اور زیرکانہ خیال کو ترقی دے رہے ہیں اور تمام اُن لوگوں کو جو مفت کی تعلیم پسند کرتے ہیں گدا طبع اور پست ہمت تصور کرتے ہیں بے شک تعلیم کا خرچ اپنے ذمہ لینے اور سرکاری روپیہ بچانے میں اُنکی پسندیدہ کوششیں اس لائق ہیں کہ صلہ میں کم سے کم خطاب ستارہ ہند حاصل کریں مگر سوال ہے کہ بنگلور کے علاوہ سرکاری فیس کہاں جاویگی کیا بنگلوری لوگ ایسا سوال کرنے میں گورنمنٹ کو بھی پست حوصلہ خیال کرینگے + پاؤنیر

تجارت - ماہ گذشتہ میں اسباب تجارت جو گریٹ برٹن سے بیرونجات کو ترسیل ہوا ۲۲ - کروڑ روپیہ کی لیت تھا جس میں بہ نسبت سابق ۷۰ لاکھہ ۰ ہزار روپیہ کی کمی ظاہر ہے اور کل تعداد درآمد مالیت ۳۰ کروڑ ۳۳ لاکھہ ۳۰ ہزار ہوا جسمیں ۳ کروڑ ۰ ۰ لاکھہ کی ترقی ہے + منہ

بچونکی چوری - پاؤنیر بحوالہ انڈین مرر رقمطراز ہے کہ آجکل دربانگاہ میں بچوں کا چورا لیجانا بڑی سرگرمی کے ساتھہ ہورہا ہے - رپورٹوں کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ معصوم بچے قربانی میں دیئے جانے یا منت بنائے جانے کیواسطے چورائے جاتے ہیں +

پنجاب کا ضلع آئین بننا - صاحب پاؤنیر بحوالہ ایک خبر آمدہ شملہ مخبر ہے کہ پنجاب میں جوڈیشل ہروس کا اجرا تا حال زیر تجویز ہے اور ہنوز کوئی بات پختہ قرار نہیں پائی اس انتظام جدید میں شاید یہی ہوگا کہ بہت سے چھوٹے چھوٹے ہندوستانی با اختیار جوڈیشل افسر مقرر کیے جائینگے - اور نیز اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں کا تعداد کچھہ بڑھایا جاویگا - سماعت اپیل کا اختیار بھی چند اسسٹنٹ کمشنروں کو عطا ہوگا مگر وہ منتخب اشخاص ہونگے +

ایک دانت والا ہاتھی - صاحب فرنڈ آف انڈیا کہتے ہیں کہ ہندوستان میں صرف ایک ہی ہاتھی ہے جو عالیجناب گورنر جنرل ہند کا ہے وہ اُٹھا سکتا ہے ایک دانت اُس کا مطلق نہیں جسکی جگہہ موقعہ دربار وغیرہ پر لکڑی کا مصنوعی دانت لگایا جاتا ہے +

نور افشاں - صاحب اخبار نے کوئی خصوصیت بیان نہیں فرمائی مثلاً بیہودہ کا بہت گران ہونا یا اُسی خاص ہاتھی کا مانوس طبع عالی ہونا ورنہ کیا ممکن کہ اُس سے بڑھکر اور عمدہ عمدہ ہاتھی نہ مل سکتے +

ہنومان کی خفگی - رائے پور میں دسہرہ کے موقعہ پر ایک ہندو جوشن وغیرہ بدن پر لگاکر ہنومان یعنے بندر بنا ہوا تھا یکایک مشعل کا ایک شعلہ اُسپر گرا سارا بدن جل گیا اور تھوڑی دیر بعد مر گیا - معلوم نہیں ہنومان دیوتا اُسپر کیوں ایسا خفا ہوا کہ جیتے کو ہی جلا دیا +

بے سمجھی کی تحریر - فرنڈ آف انڈیا بحوالہ کوئی وچن سدھا رقمطراز ہے کہ باشندگان لودیانہ اپنی دختران کو ۳۰ یا ۴۰ سال کی عمر تک کنواریاں رکھتے ہیں اور اسی اثنا میں اُنکی عصمت کی حفاظت کے واسطے ہر وقت چوکس رہتے ہیں +

نور افشاں - اس تحریر سے ایک طرح کا الزام کل سکنائے لودیانہ پر عاید ہو سکتا ہے حالانکہ یہ محض لچر ہے صاحب اخبار کی ایما و شاید نئے محلہ کیطرف ہوگی سو اُسمیں بھی باستثنا چند شاہزادگان جو بسبب عدم دستیابی اہل کفو یا کسی اور مصلحت کے ایسا کرتے ہونگے باقیوں پر یہہ حرف مطلق نہیں آسکتا - گو ہم اس بات کو بھاری عیب سمجھتے ہیں اور شرع محمدی و رسم ہنود کے بھی برخلاف ہے مگر ہم اپنے ہمعصر کو آگاہ کرتے ہیں کہ کل سکنا کو متہم کیوں کیا ایسی بات سوچ سمجھکر مونہہ سے نکالا کریں کیا اُنکی عالی نظر میں صاحب ایکو پرٹو گیز کا مقدمہ جو ابھی ہائی کورٹ بمبئی میں فیصل پایا ہے نہیں گذرا +

روئی کا تلف ہوجانا - اضلاع برار وخاندیش میں اس پچھلی آندھی اور بارش کی شدت نے روئی کی کل پیداوار تلف کردی +

نور افشاں قریب قریب یہی حال پنجاب کا ہے بلکہ فصل موٹھہ کی تباہی علاوہ +

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ ڈیرہ اسمعیلخاں کا بیان ہے کہ سکندر خاں خلف سلطان احمد خاں امیر کابل سے ناراض ہوکر زنت تک افغانستان میں ادھر اودھر پھرتا رہا چند روز ہوئے کہ بلا اجازت امیر صاحب براہ قندھار رسید آباد کو چلا گیا +

وہی کارسپانڈنٹ مخبر ہے کہ امیر نے ترکستان قندھار و بدخشان اور فرہ کے حاکمان کو لکھا ہے کہ تمام سوداگروں کو جو تمہارے علاقہ سے گذریں روک کے اُنکے اشیا تجارتی اور کسی تحریر کو جو اُنکے پاس ہو خوب طرح سے دیکھو اگر اُنکے پاس اجازت نامہ نہو تو اُس سوداگر کو زیر نگرانی رکھکر اُسکا نام معہ ولدیت لکھکر ہمارے پاس بھیجدو اُسکا نام رجسٹر میں درج کرنے کے بعد آگے جانے کی اجازت دیجائیگی وینز یہہ ہدایت ہوئی کہ جو مسافر تمہارے علاقوں میں بلا پاسپورٹ فقیری پائے جائیں اُنکو فوراً ہمارے پاس بھیجدو کارسپانڈنٹ نے ڈیرہ اسمعیلخاں میں پہنچکر خود تجاروں سے اِستحال

کو دریافت کیا اُن کا بیان ہے کہ افغانستان میں مسافروں کو ازبس تکلیف ہے+ از بلک اُنہین

خبر ہے کہ سردار محمد یعقوب خاں بہت بیمار ہے ایک ہاتھ اُسکا سوکھ گیا اور جو ڈاکٹر ہرات واسطے معالجہ کے بُلائے گئے تھے اپنی کوششوں میں ناکامیاب رہے اسلئے اُسنے امیر کابل سے بطلب ایک حکیم کے درخواست کی جس کے جواب میں امیر صاحب نے بجائے بھیجنے کسی حکیم کے یہہ جواب بھیجا کہ میں تمہاری موت کی خبر سنکر نہایت ہی خوش ہونگا+

کارسپانڈنٹ پشاور کی تحریر ہے کہ ایک شخص اکرم خاں نامے علاقہ سرکاری سے ایکفاصلہ آٹھہ کوس موضع خونہ میں رہتا تھا اور رہزنی میں شہرت تمام رکھتا تھا مگر اپنے گانوں کے لوگوں سے انتظام کرکے یہہ اتفاق کیا کہ قزاقی وجوارے دست کشی کرکے کچھہ فاصلہ پر اپنے کام کے لئے متوجہ ہووے چنانچہ چند عرصہ میں لوٹ گھسوٹ کرکے دولتمند بنکر اپنے گانو کا مالک ہوگیا۔ ایک روز عمر خان نے کچھہ سو روپیہ اُس سے قرض لیکر وعدہ کیا کہ فلانے وقت ادا کرونگا جب وعدہ منقضی ہوا اکرم خان بطلب زر اُسکے پاس گیا۔ لیکن عمر خاں بسبب عدم موجودگی روپیہ کے بھاگ گیا ایک روز اکرم خاں یہہ معلوم کرکے کہ عمر خاں معہ اپنے بھائی عثمان خاں کے ایک گھر میں موجود ہے بھیتر جاکر اپنے روپیہ کا خواہاں ہوا مگر یہہ جواب پاکر کہ اسوقت میں روپیہ ادا نہیں کرسکتا اُسے دھمکی دی کہ اور طرح سے وصول کیا جائیگا جبکہ طرفین میں تکرار ہوا اسی حالتمیں عمر خاں نے اپنے بھائی کو طعنہ دیا کہ تو میری مدد کیوں نہیں کرتا یہہ سُنتے ہی اُسنے اپنی بندوق بھر کر فوراً اکرم خاں کو ہلاک کیا اکرم خاں کے ملازم نے تلوار کھینچکر عثمان خاں کا کام تمام کیا جسکو اُسی وقت عمر خاں نے مار ڈالا اور آپ بھاگ کر ایک مُلّا کے گھر میں پناہ گزین ہوا۔ قاعدہ ہے کہ افغانستان میں مُلّا کا گھر پاک سمجھا جاتا ہے مگر اس موقعہ پر اس قاعدہ کا بھی کچھہ لحاظ نہوا کیونکہ جسوقت اکرم خاں کے متعلقین نے یہہ سُنا فوراً عمر خاں کو اُس گھر سے نکالکر مار ڈالا مقتولوں کے رشتہ داروں میں سخت لڑائی ہوئی اور پچیس آدمی مارے گئے+

یہہ بھی خبر ہے کہ امیر کابل نے نوروز خاں برادر بہرام خاں قاتل میجر میکڈانلڈ صاحب کو رہا کیا اور پانچہزار روپیہ لیکر اُسکو پھر لال پورہ کا حاکم کردیا شاہ مرد خاں کو حکم ہوا کہ جلال آباد میں واپس جائے+ منہ

ایلچی کابل براہ اسجانہ کابل میں واپس پہنچ گیا+ منہ

درخواست درباب شادی بیوگان اہل ہنود

میں شیشا ایگر نے اپنی دختر کی جو بیوہ تھی شادی کی ہے میرے نمونہ پر بہت سے اشخاص برہمن و دیگر اقوام نے پیروی کرنی چاہی مگروے بباعث نہونے روپیہ یابہت یا عدم واقفیت شاستر کے اصلی معنوں کے اپنے ارادہ سے باز رہے اسلئے یہہ بات بہت ہی ضروری معلوم دیتی ہے کہ ایسے اشخاص کو جو بیواؤں کی شادی کرنا چاہیں روپیہ مکان وغیرہ سامان سے امداد کی جائے اِس مطلب و نیز بیواؤں کی شادی کے باب میں رسالوں کے چھپوانے کے لئے بہتر ہوگا اگر ایک سوسائٹی بنائی جائے اور فنڈ جمع کیا جائے میں نے و نیز چند اور دوستوں نے چندہ بھی دیا ہے اور ہمارے نام سوسائٹی کے اول ممبروں میں لکھے گئے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ ممبروں کا شمار زیادہ ہوجاوے میں نے اسی غرض سے ایک سو روپیہ علحدہ رکھا ہے اور التماس کرتا ہوں کہ اور صاحب بھی مدد دینگے چندہ بذریعہ زر نقد یا ہنڈی شکرگذاری سے قبول کیا جائیگا اور حساب آمدنی وخرچ کا سال کے اخیر میں چھاپا جاویگا+

راقم شیشا اینگر صدر کورٹ وکیل تراونکور ۔ ۵ ستمبر ۱۸۷۳ء

ایدادی پنشن۔ معتبر خبر ہے کہ لوکل گورنمنٹ نے بباعث گرانی کے درخواست کی تھی اور سپریم گورنمنٹ نے براہ مہربانی تمام قیدیان ضلع دہلی کی جو ملک برما میں مقید ہیں پنشن بڑھادی ہے امید ہے کہ یے لوگ گورنمنٹ کی اس عطیہ کی قدر کرینگے اور معقول خرچ کرینگے+

لودیانہ۔ دیوالی کے روز شہر میں خصوصاً چوڑہ بازار وغلہ منڈی میں روشنی خوب لطف سے ہوئی اور ہسلئے کہ ابکے بیماری سے فضل الٰہی رہا خوب رونق تھی اور چونکہ بحسن انتظام مسٹر واربرٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اس سال میں قماربازی علانیہ بالکل نہونے پائی اگرچہ خفیہ طور سے خاص دیوالی کے روز کہیں کہیں ہوئی صاحب موصوف نے بموقع دیوالی شہر میں منادی کرادی تھی کہ یہہ جرم قانون سے مستثنے نہیں ہے بلکہ جو کوئی مرتکب اسکا ہوگا سزاوار سزا سمجھا جائیگا ہم صاحب موصوف کی سعی وتوجہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہہ ہے کہ سالگذشتہ میں جب سے نامی قماربازوں کو سزا ہوئی تب ہی سے اسکا انسداد بخوبی عمل میں آیا ہے+

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۱۰ تا ۱۵ اکتوبر ۱۸۷۳ء

ہسپانیہ۔ کارلسٹون کا دعوی ہے کہ ہم نے شہر توار پر فتح حاصل کی ہے+

فرانس۔ مارشل بزین صاحب کی روبکاری شروع ہوئی ہے+

جرمنی۔ پوپ نے شاہنشاہ جرمنی کے نام ایک چٹھی بدیں مضمون ارسال کی ہے کہ رومن کاتھلکوں پر اسقدر تشدد کرنا مناسب نہیں ہے اور یہہ بھی اشارہ کیا ہے کہ ان پر جبر کرنے سے آپکی سلطنت میں ضعف عائد ہوگا شاہنشاہ جرمنی نے جواب دیا کہ رومن کاتھلک دین میں بدعتیں کرتے ہیں اور اُن کے پادری برملا سرکشی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں+

بقیہ خط اور اُس کا جواب

یاد رکھنا چاہئے کہ تثلیث کا پورا اور صاف بیان مسیح کے آنے سے لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اور اُسکا ثبوت بکثرت انجیل سے دیا جا سکتا ہر۔ الہام نجات کی نسبت سورج کی روشنی کی مانند ہر۔ جسکی تابش اور جلوہ صبح کیوقت تھوڑا اور دھیما ہوتا ہر پھر اُس سے زیادہ جوں جوں دن بڑھتا جاتا ہر سورج کی روشنی بھی تیز ہوتی جاتی ہر اور دوپہر تک کمالیت کو پہنچ جاتی ہر۔ اِسی طرح الہام کا حال ہر۔ خدا کی ذات و صفات اور نجات دینے والے کا احوال توریت میں نہایت تھوڑا ہر۔ رفتہ رفتہ کتب انبیاء میں اُس سے زیادہ ہر۔ اور سب سے بڑھکر انجیل میں ہر۔ جو آفتاب نصف النہار سے تشبیہ رکھتا ہر اور اسواسطے خداوند یسوع مسیح انجیل میں راستبازی کا سورج کہلاتا ہر +

۳ سوال جس نبی کی کتاب میں تثلیث کا ذکر ہر اُسکی اُمت اور مقلدوں کے اُس مسئلہ سے فایدہ نہ اُٹھانے کی وجہہ +

جواب پیشتر لکھا گیا کہ عہد عتیق کی کتابوں میں تثلیث کا بیان ہر۔ اور کثرت فی الوحدت کا ذکر انمیں پایا جاتا ہر۔ اِس سے معلوم ہوتا ہر کہ اُن کی اُمت کو ضرور اِس مسئلہ کی خبر ہوگی۔ کیونکہ جس کتاب پر وہ اعتقاد رکھتے ہیں اُس میں یہہ امر مندرج تھا۔ اور اُنکی تعلیم میں تھا + اور نیز بعض یہودی عالموں کی کتابوں میں جو موجود ہیں جگہہ جگہہ اِس کا اشارہ ہر۔ گو اِسقدر صفائی سے نہیں جیسا کہ انجیل میں ہر۔ اور اِس کا سبب یہی تھا کہ اُن کو پوری صفائی سے خبر نہیں تھی +

۴ سوال کسی نبی نے بالتصریح اپنے شاگردوں کو یہہ مسئلہ تثلیث بتلایا تو درصورت مان لینے اور یقین کرنے کے اُن کے شاگردوں کی نجات اور حیات ابدی پانے مفصل اسباب +

یہہ سوال بہل ہر اچھی طرح مافی الضمیر سائل سمجھا نہیں گیا لیکن تاہم جسقدر سمجھا گیا اُسکا جواب لکھا جاتا ہر۔ پیشتر بیان کر دیا گیا کہ نبیوں نے جگہہ جگہہ تثلیث کا بیان کیا۔ اور اُس سے یہہ معلوم ہوتا ہر۔ کہ اُنکے شاگردوں کو خبر تھی۔ اور واضح ہو کہ صرف تثلیث پر اعتقاد کرنے سے نجات ممکن نہیں۔ بلکہ تثلیث تو صرف خدا کی ذات کا بیان ہر مسیح پر ایمان لانے سے ہماری نجات ممکن ہر اور اُنکے کفارہ پر یقین کرنے سے ہماری نجات ہر بائبل کی تعلیم ہر کہ سوائے مسیح کے نام کے اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام بخشا نہیں گیا۔ جس سے ہم نجات پا سکیں۔ یہہ اصول نجات کا نہ صرف انجیل میں ہر۔ بلکہ عہد عتیق میں بھی یہی تھا۔ فرق صرف اِسقدر ہر کہ عہد عتیق میں جو لوگ ہوئے وہ آنیوالے مسیح پر ایمان رکھتے تھے۔ اور عہد جدید کے اُس مسیح پر جو آچکا ہر۔ لیکن دونو عہد کے لوگوں کے نجات کا طریق صرف ایک ہی ہر۔ یعنے ایمان خداوند یسوع مسیح اور اُسکے کفارہ +

۵ سوال۔ اگر وہ لوگ اِس مسئلہ سے لاعلم رہے۔ تو آیا من جانب اللہ سے یا بقصور عقل۔ اگر من جانب اللہ رہے تو اُنکی نجات کی صورت +

جواب۔ اِسکے جواب کی ضرورت نہیں کیونکہ پیشتر لکھا جا چکا کہ وہ لاعلم نہیں رہے +

باقی آیندہ

مخمس

من تصنیف منشی امام الدین شہباز ہیڈ ماسٹر رجمنٹ ۲۴ چھاونی انبالہ +

تا بکہی ایک ہی حالت پہ زمانہ ہوگا — تا بکہ عجب و تکبر کا جتانا ہوگا
تا بکہ عیش میں اِس دل کو لگانا ہوگا — آخر اک دن تجھے اِس دنیا سے جانا ہوگا
سوچ لے پیارے کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا

خواب غفلت سے تو بیدار بھی ہوگا کبھی — خنجر مرگ تیرے سر پہ ہر بس جھوم رہی
تو نہیں دیکھتا دنیا ہر گذرتی جاتی — جاگ اور سوچ تو اِس وقت کہ فرصت ہر ابھی
وقت آتا ہر کہ پھر نہ یہہ زمانہ ہوگا

باز آ جلد ہر در توبہ تو باز آ جا کہیں — باز آ جلد ہر در رحم ہر رحمت کہ تیرے لیے
مشتاق اگر تجھ کو حیات ابدی ہو تو ہیں — ڈھونڈ اُسے جلد کہ ہر کوئی نا امید کا نہیں
ورنہ تو غضب الٰہی کا نشانہ ہوگا

نوکر و خادم و لشکر ہوں تیرے ہر پھیرے — ہفت اقلیم گر تو گرچہ ہو بیٹھا گھیرے
زن و فرزند جنہیں کہتا ہر میرے تیرے — کام آئینگے نہ اُسوقت کوئی بھی تیرے
ہیچ ہوگا جو تیرا مال و خزانہ ہوگا

نیکیاں تیری اگرچہ ہوں جہاں میں مشہور — تو بھی جانے کو نہیں کوئی کیا میں نے قصور
وصل جنت کا تو دعویٰ کو مگر ہو مغرور — جان لے خوب کہ بیہودہ ہر یہہ تیرا غرور
جز وسیلہ تجھے جنت میں نہ جانا ہوگا

دوستو زیر فلک اور یہ بالائے زمیں — جز مسیحا کے کوئی اور وسیلہ ہی نہیں
ذات انسان کو کیا ذات الٰہی کے قریں — دیکھا پاک ہوا اور ہے مسیحا تیرا دیں
تجھ سوا اور پہ ایمان نہ لانا ہوگا

چھان ڈالو اگر ایسے وسیلہ کے لئے سارا جہاں — اور ہو خوف جہنم سے بھی دائم نالاں
ولے جانو کہ بھرے ہیں نہ خطا و عصیاں — تم پہ تائید الٰہی سے یہہ تب ہوگا عیاں
جز مسیحا کے کہیں بھی نہ ٹھکانا ہوگا

تو ہی اقنوم الٰہی سے بنا آکے بشر — تو ہی نے ایڑی تلے کچلا ہر شیطاں کا سر
ہوکے مصلوب ہوا زندہ تو اے نوع بشر — اب خدا باپ کے دربار میں ہر تو حاضر
یا مسیح میری خطاؤں کو مٹانا ہوگا

اے خداوند مسیح تجھپہ توکل ہر میرا — تو میرا ملجا و ماوا ہر تو ہر جائے پناہ
کلمۃ اللہ مسیح تو ہی ہر اُلفا اُمگا — عرض شہباز کی ہر یہہ وقت و بلا ہی ملا
جبکہ پیرو وجہہ تیرا سارا زمانہ ہوگا

پیدایش و ممات لودیانہ از یکم ستمبر لغایت ۳۰ ستمبر حسب ذیل ہر +

پیدایش	۱۵۵	اموات	۱۲۰

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وہیری صاحب کے چھپا